سوال

ماز کا کیا حکم ہے؟ (299)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یا فرماتے ہیں علماء دین وحامیان شرح متین دربارہ مسئلہ ہذا زید ایک ٹانگ سے معذور ہے بیٹھ کر نماز پڑھاتا ہے تمام مقتدیوں سے علم شریعت زیادہ جانتا ہے کی اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

امام اگر کسی عذر کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھاتا ہے تو کوئی حرج نہیں مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھی مشکوۃ شریف میں ہے ۔
عَن عائشۃرضی اللہ عنہ قالَت لَمّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم جَاءَ بِلَالٌ بِالصَّلوۃِ فقال مُرُوا ابا بَکرٍ یُّصَلِّي بِالنَّاسِ فَصَلّٰی اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ تلک الاَیَامِ ثُمَّ اَنَّ النَّبِیَّ وَجَدَ فِی نَفسِہٖ خِفَّۃً فَقَامَ یُھادٰی بَیْنَ رَجُلَینِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْاَرْضِ حَتّٰی دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ اَبُوْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ حَسَّہٗ ذَھَبَ یَتَاَخَّرُ فَاَوْمٰی اِلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ
ی اللہ عنہ نماز کے لیے آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر کو کہہ دیں کہ وہ نماز پڑھائیں چنانچہ بیماری کے ایام میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے رہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب افاقہ محسوس کیا تو دو آدمیوں کے سہارے سے پاؤں گھسیٹتے ہوئے مسجد میں تشریف لا۔
بخاری ومسلم کی ایک روایت میں ہے :
ؤ بکر النَّاسَ التکبیر»
''یعنی ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو تکبیر سنا رہے تھے ۔'' (حررہ محمد صدیق سرگودھا، تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۱۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 226-228

محدث فتویٰ